ماہی پروری کے ساحل پر ایک نئی بندرگاہ کے منصوبے کا آغاز

(سلاخ/آئندہ کے امکانات)

ماہی پروری کے وزیر جناب ذوالفقار حیدر کھوسو نے منگل کی صبح ساحلی شہر ریگ ساحل میں ایک نئی بندرگاہ کے منصوبے کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ تقریب میں ماہی پروری کے سیکرٹری ڈاکٹر نسرین جلال، ماہی گیر برادری کے نمائندوں اور مقامی صحافیوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ منصوبے کی مجموعی لاگت 2 ارب روپے بتائی گئی ہے اور اسے دو مرحلوں میں مکمل کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں گہرا پانی تک جانے والا راستہ اور کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ تیار کی جائے گی۔

وزیر موصوف نے اپنے خطاب میں کہا کہ ساحل پر بسنے والے ہزاروں ماہی گیر برسوں سے ایک محفوظ بندرگاہ کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ خراب موسم میں کشتیاں کھلے سمندر میں کھڑی رہتی ہیں اور کئی خاندان قرض لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ماحولی جائزہ اور مقامی آبادی سے مشاورت مکمل کر لی گئی ہے اور کسی کو زبردستی بے دخل نہیں کیا جائے گا۔

ڈاکٹر نسرین جلال نے بتایا کہ منصوبے میں 1 کروڑ 10 لاکھ روپے کا ماحولی تحفظ کا حصہ بھی رکھا گیا ہے تاکہ کھدائی کا ملبہ سمندر میں نہ پھینکا جائے۔ ان کے مطابق ریگ ساحل کے قریب مونگے کی چٹانیں موجود ہیں جو مچھلی کی افزائش کا اہم ٹھکانہ ہیں۔ ماہرین کی ایک ٹیم ہر ماہ پانی کے معیار کا جائزہ لے گی اور رپورٹ محکمے کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔

مقامی ماہی گیر رہنما حاجی نور محمد مچھار نے منصوبے کا خیر مقدم کیا تاہم مطالبہ کیا کہ بندرگاہ کے ساتھ برف خانہ اور خواتین کے لئے الگ بیٹھک بھی بنائی جائے۔ وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی کہ برف خانہ اگلے مرحلے میں شامل کر لیا جائے گا اور خواتین کے لئے الگ بیٹھک کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ تقریب کے بعد وزیر موصوف نے ریگ ساحل کے چند ماہی گیروں سے ان کے گھروں میں ملاقات کی۔

ساحلی شہر میں نئے ہوٹل کا نقشہ پیش، ماہی گیروں کے خدشات برقرار

(سلاخ/آئندہ کے امکانات)

ساحلی شہر ریگ ساحل میں ایک نئے ہوٹل کا نقشہ پیش کیا گیا ہے جس پر مقامی ماہی گیروں اور ماحولیات پر کام کرنے والے کارکنوں نے تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ منگل کو ٹاؤن ہال میں ہونے والی ایک نشست میں بتایا گیا کہ ساحل پر 12 منزلہ ہوٹل تعمیر کیا جائے گا جس میں 180 کمرے، تیراکی کا تالاب اور کشتی گھاٹ شامل ہوں گے۔ منصوبے کی لاگت 2 ارب روپے بتائی گئی ہے اور اسے نجی سرمایہ کاری کے ذریعے مکمل کیا جائے گا۔

منصوبے کے مطابق ہوٹل کا مرکزی داخلہ ساحل کی طرف کھلے گا اور پیچھے کی طرف ایک چھوٹا بازار بھی بنایا جائے گا جس میں مقامی ہنرمند اپنی مصنوعات فروخت کر سکیں گے۔ منصوبہ ساز کمپنی کے مطابق ہوٹل میں 350 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا اور ساحل پر صفائی کا خصوصی عملہ تعینات کیا جائے گا۔ کمپنی کے ترجمان کے مطابق پانی کی فراہمی کے لئے سمندر کا نمکین پانی صاف کرنے کا پلانٹ لگایا جائے گا تاکہ میٹھے پانی پر دباؤ نہ پڑے۔

ماہی گیر برادری کے نمائندے حاجی نور محمد مچھار نے کہا کہ ہوٹل کے سامنے کشتیاں کھڑی کرنا مشکل ہو جائے گا اور جال سکھانے کی جگہ کم پڑ جائے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متبادل جگہ پہلے دی جائے اور تحریری یقین دہانی کرائی جائے۔ ماحولیات کے کارکن ڈاکٹر سلمان رضا نے کہا کہ مونگے کی چٹانیں قریب ہیں اور ہوٹل کا ملبہ سمندر میں پھینکا گیا تو یہ چٹانیں تباہ ہو جائیں گی جو مچھلی کا بڑا ٹھکانہ ہیں۔

ڈپٹی کمشنر ریگ ساحل نے یقین دہانی کرائی کہ ماحولیاتی جائزہ رپورٹ پبلک کی جائے گی اور کسی کو زبردستی بے دخل نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ متبادل جگہ کا معاملہ کمیٹی دیکھے گی اور ایک ہفتے میں رپورٹ پیش کرے گی۔ ٹاؤن کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ ہوٹل سے ٹیکس کی مد میں سالانہ 4 کروڑ روپے ملیں گے جو شہر کی سڑکوں پر لگیں گے۔ منصوبے پر کام اگر منظوری ملی تو 2 سال میں شروع ہو گا۔

ماہی پروری کے وزیر جناب ذوالفقار حیدر کھوسو نے منگل کی صبح ساحلی شہر ریگ ساحل میں ایک نئی بندرگاہ کے منصوبے کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ تقریب میں ماہی پروری کے سیکرٹری ڈاکٹر نسرین جلال، ماہی گیر برادری کے نمائندوں اور مقامی صحافیوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ منصوبے کی مجموعی لاگت 2 ارب روپے بتائی گئی ہے اور اسے دو مرحلوں میں مکمل کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں گہرا پانی تک جانے والا راستہ اور کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ تیار کی جائے گی۔

وزیر موصوف نے اپنے خطاب میں کہا کہ ساحل پر بسنے والے ہزاروں ماہی گیر برسوں سے ایک محفوظ بندرگاہ کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ خراب موسم میں کشتیاں کھلے سمندر میں کھڑی رہتی ہیں اور کئی خاندان قرض لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ماحولی جائزہ اور مقامی آبادی سے مشاورت مکمل کر لی گئی ہے اور کسی کو زبردستی بے دخل نہیں کیا جائے گا۔

ڈاکٹر نسرین جلال نے بتایا کہ منصوبے میں 1 کروڑ 10 لاکھ روپے کا ماحولی تحفظ کا حصہ بھی رکھا گیا ہے تاکہ کھدائی کا ملبہ سمندر میں نہ پھینکا جائے۔ ان کے مطابق ریگ ساحل کے قریب مونگے کی چٹانیں موجود ہیں جو مچھلی کی افزائش کا اہم ٹھکانہ ہیں۔ ماہرین کی ایک ٹیم ہر ماہ پانی کے معیار کا جائزہ لے گی اور رپورٹ محکمے کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔

مقامی ماہی گیر رہنما حاجی نور محمد مچھار نے منصوبے کا خیر مقدم کیا تاہم مطالبہ کیا کہ بندرگاہ کے ساتھ برف خانہ اور خواتین کے لئے الگ بیٹھک بھی بنائی جائے۔ وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی کہ برف خانہ اگلے مرحلے میں شامل کر لیا جائے گا اور خواتین کے لئے الگ بیٹھک کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ تقریب کے بعد وزیر موصوف نے ریگ ساحل کے چند ماہی گیروں سے ان کے گھروں میں ملاقات کی۔

منصوبے کے تحت بندرگاہ کے قریب